



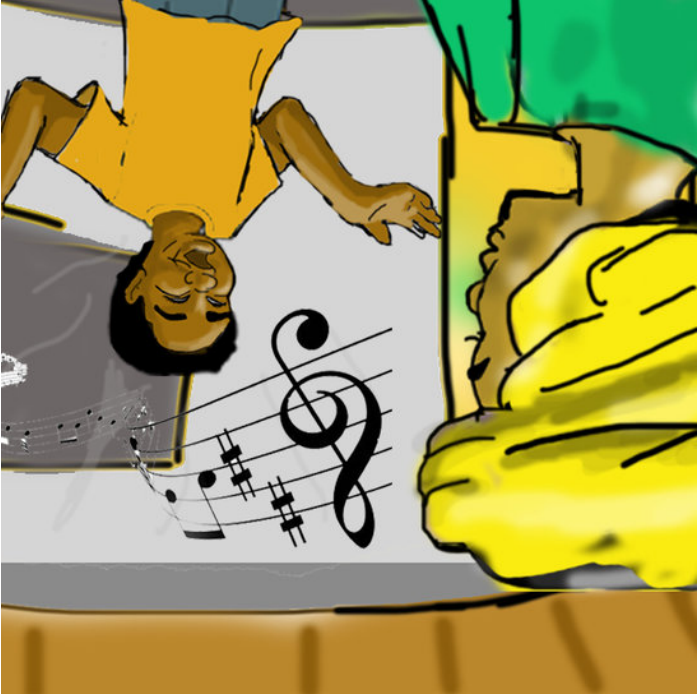
 Ursula Nafula
 Peris Wachuka
 Samrina Sana
 Urdu / English
 Level 3



Sakima's song

سکیمہ کی گیت

Storybooks Canada



storybookscanada.ca

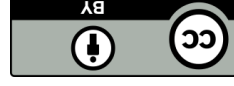
سکیمہ کی گیت / Sakima's song

Written by: Ursula Nafula

Illustrated by: Peris Wachuka

Translated by: (ur) Samrina Sana

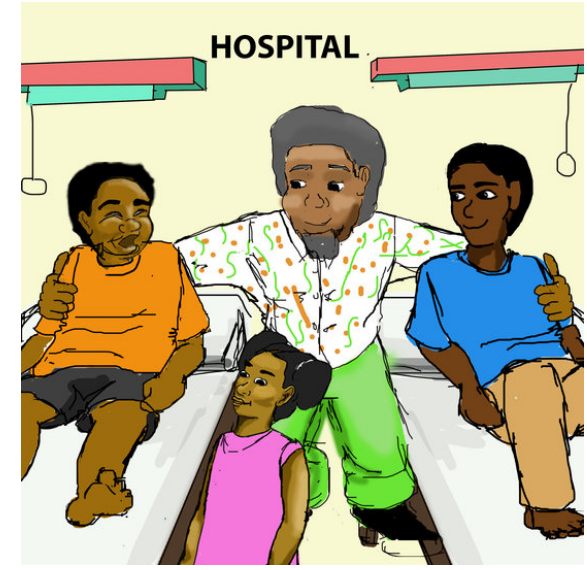
This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons

[Attribution 4.0 International License.](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0)

<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>



سکیمہ اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

...

Sakima lived with his parents and his four year old sister. They lived on a rich man's land. Their grass-thatched hut was at the end of a row of trees.

امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکیمہ کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکیمہ کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیمہ کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

...

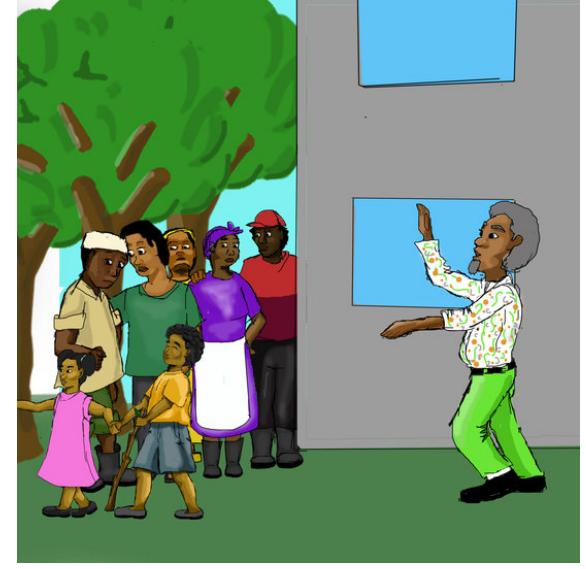
The rich man was so happy to see his son again. He rewarded Sakima for consoling him. He took his son and Sakima to hospital so Sakima could regain his sight.



سکیمانے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔
مثال کے طور پر، وہ اپنے گاؤں کے بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا
اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

...

Sakima did many things that other six year old boys did not do. For example, he could sit with older members of the village and discuss important matters.



سکیمانے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا
ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاؤ۔

...

Sakima finished singing his song and turned to leave. But the rich man rushed out and said, "Please sing again."

The workers stopped what they were doing. They listened to Sakima's beautiful song. But one man said, "Nobody has been able to console the boss. Does this blind boy think he will console him?"

...

مردوں نے اپنے کام کو روک دیا۔ انہوں نے سکیما کے خوبصورت گانے کو سن لیا۔ لیکن ایک شخص نے کہا، "کوئی شخص اسے نہیں سونپ سکا۔ کیا یہ بین لڑکا اسے سونپ سکتا ہے؟"



The parents of Sakima worked at the rich man's house. They left home early in the morning and returned late in the evening. Sakima was left with his little sister.

...

سکیما کے والدین ایک امیر شخص کے گھر پر کام کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے سکیما کے والدین کو چھوڑ دیتے اور شام کو واپس آتے۔ سکیما اپنی چھٹی سے چھٹی گھری خلیا پھوپھی کے ساتھ رہتا۔

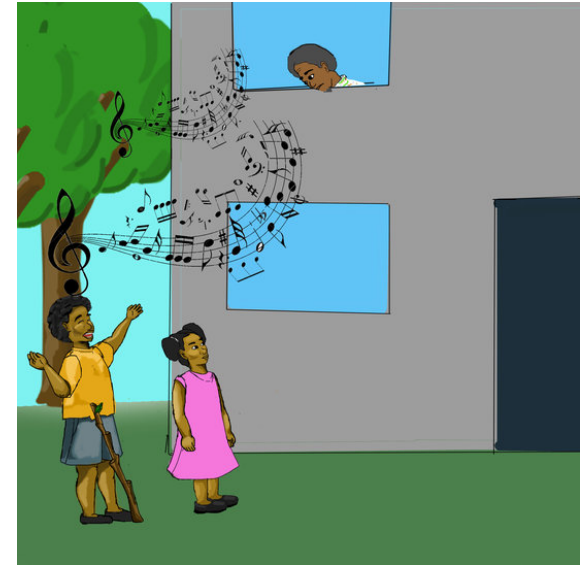




سکیمہ کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا سکیمہ تم یہ
گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟

...

Sakima loved to sing songs. One day his mother asked him, "Where do you learn these songs from, Sakima?"



وہ ایک بڑی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے لگا۔
دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے لگا۔

...

He stood below one big window and began to sing his favourite song. Slowly, the head of the rich man began to show through the big window.

The following day, Sakima asked his little sister to lead him to the rich man's house.

...

الکھ دن، سکتا ہے اپنی چھوٹی بہن سے اسے اس امیر آدمی کے گھر تک
- لہر لے کر لے جائے



Sakima answered, "They just come, mother. I hear them in my head and then I sing."

...

مکتا ہے جو اب وہاں، یہ سمجھتا ہے کہ آہی آہی ہیں امی۔ میں انہیں اپنے دماغ
- میں سنہنٹا ہوں اور پھر وہاں سے گاتا ہوں۔





سکیمیا کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک
محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور
اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

...

Sakima liked to sing for his little sister, especially, if she felt hungry. His sister would listen to him singing his favourite song. She would sway to the soothing tune.



حتیٰ کہ سکیمیا نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے سہارا دیا اُس
نے کہا سکیمیا کے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ
اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

...

However, Sakima did not give up. His little sister supported him. She said, "Sakima's songs soothe me when I am hungry. They will soothe the rich man too."



ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔ سکیمما جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

...

One evening when his parents returned home, they were very quiet. Sakima knew that there was something wrong.



کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیمما نے پوچھا۔ سکیمما کو پتہ چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔

...

“What is wrong, mother, father?” Sakima asked. Sakima learned that the rich man’s son was missing. The man was very sad and lonely.